CADMIUM CHLORIDE   کیڈمیم کلورائیڈ ICSC: 0116

CAS # 10108-64-2 RTECS # EV0175000 UN # 2570 (Cadmium compounds) EC # 048-008-00-3	دیگرنام: **Cadmium Dichloride** **CAddy** فارمولا: **$CdCl_2$** سالماتی وزن **183.3**

خطرے کی قسم	شدیدخطرات / علامات	بچاؤ	ابتدائی طبی امداد اورآگ پر قابو پانا
آگ:	غیرآتشگیر مادہ جلنے پرسوزش پیدا کرنے والے یا زہریلے بخارات (یاگیسیں) خارج ہوتے ہیں .		آگ کےقرب وجوار میں پھیلنے کی صورت میں تمام آگ بجھانے والے مادے استعمال کرنے کی اجازت ہے۔
دھماکہ :			

خطرے کی قسم	شدیدخطرات / علامات	بچاؤ	ابتدائی طبی امداد اورآگ پر قابو پانا
جسم میں داخلہ :		گرد کو پھیلنے سے بچائیں چھونے سے سختی سے پرہیز کریں	ہرحالت میں ڈاکٹر سے رجوع کریں
سانس کے راستے :	کھانسی سانس لینے میں مشکل علامات دیر سے ظاہر ہوسکتی ہیں (نوٹ دیکھیں)	بند سسٹم اور ہوا کی آمدورفت کا انتظام کریں	تازہ ہوا میں لے جائیں آرام دلائیں ٹیک لگا کر لٹائیں طبی نگہداشت کا انتظام کریں
جلد کے راستے :	سرخی	حفاظتی دستانے استعمال کریں حفاظتی لباس استعمال کریں	آلودہ کپڑے اتاردیں جلد پروافرمقدار میں پانی بہائیں یا شاور کے نیچے لے جائیں
آنکھوں میں پڑنا :	سرخی درد	چہرے کی شیلڈ یا پاؤڈر کی صورت میں تنفس کے ساتھ ساتھ آنکھوں کی حفاظت کریں	پہلے کئی منٹ تک پانی سے اچھی طرح دھوئیں پھر ڈاکٹر کے پاس لے جائیں
نگلنے کی صورت میں :	پیٹ میں درد جلن کا احساس . اسہال متلی قے آنے	کام کے دوران خوردونوش اور سگریٹ نوشی مت کریں کھانے سے پہلے ہاتھ دھوئیں	کلی کروائیں طبی نگہداشت کا انتظام کریں

بکھرنے کی صورت میں اقدامات :	پیک کرنا اور لیبل لگانا :
سیوریج میں نہ بہائیں گرے ہوئے مادے کو ویکیوم سے صاف کریں احتیاط کے ساتھ بقیہ مادے کو اکٹھا کریں پھراس کو محفوظ جگہ پر لے جائیں (غیرمعمولی ذاتی تحفظ؛ خودکار آلہ تنفس کی ضرورت)	ناٹوٹنے والی پیکنگ استعمال کریں ٹوٹنے والی پیکنگ کو ٹوٹنے سے محفوظ ڈبے میں بند کریں خوراک یا جانوروں کی فیڈ کے ساتھ باربرداری نہ کریں نوٹ: بحری آلودگی کا باعث
ہنگامی اقدامات :	**ذخیرہ کرنا :**
Transport Emergency Card: TEC (R)-61G11b	خوراک اور جانوروں کی فیڈ سے الگ رکھیں ٹھنڈا رکھیں خشک رکھیں اچھی طرح بندرکھیں

اہم معلومات پشت پر ملاحظہ فرمائیں

CADMIUM CHLORIDE کیڈمیم کلورائیڈ ICSC: 0116

اهم معلومات

طبعی حالت: شکل : بے رنگ نمی جذب کرنے والی قلمیں

کیمیائی خطرات: یہ مادہ زیادہ گرم کرنے سے تحلیل ہوجاتا ہے۔اور کیڈمیم اورکلورین کے انتہائی زہریلے بخارات بناتا ہے یہ طاقتور تکسیدی مادوں کے ساتھ عمل کرتا ہے۔

ہوامیں مقررہ حدود: (Occupational exposure limits)

TLV: ppm; 0.01 mg/m^3 (as TWA) (as Cd); total dust A2 (ACGIH 1993-1994).

TLV (as TWA): ppm; 0.002 mg/m^3 (as Cd); respirable dust A2 (ACGIH 1993-1994).

جسم میں داخلے کے راستے : یہ مادہ جسم میں اس کے دھوئیں یا گرد میں سانس لینے سے اور نگلنے سے جذب ہوسکتا ہے

سانس کے راستے داخلے کے اثرات : 20 سنٹی گریڈ پر اس کی تبخیر برائے نام ہے لیکن سپرے کرنے یا بکھیرنے پر خصوصاً پاؤڈر کی شکل پر ہوا میں ذرات کی مقدار خطرناک حد کو چھوسکتی ہے

مختصر مدت کے لئے جسم میں داخلے کے اثرات : اس مادے کی وجہ سے سانس کی نالی اور نظام انہضام میں شدید جلن پیدا ہوتی ہے اس کے ذرات کے سانس کے ذریعے اندر جانے پر پھیپھڑوں میں پانی بھر سکتا ہے(نوٹ دیکھیں) جسم پر مقررہ حدود (OEL) سے بہت زیادہ مقدار میں اثر ہونے کی صورت میں موت واقع ہوسکتی ہے ۔جسم پر اس کے اثرات دیر سے ظاہر ہوسکتے ہیں طبی نگہداشت میں رکھیں

جسم میں طویل عرصے تک داخلے کے اثرات : یہ مادہ گردوں اور پھیپھڑوں مرکزی عصبی نظام پر اثر انداز ہوسکتا ہے جس کا نتیجہ گردوں کی بیماریوں اور اعضاء پر زخموں کی صورت میں نکلتا ہے۔یہ مادہ انسانوں کو کینسر کرتا ہے جانوروں سے تجربات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس سے انسانوں کی قوت تولید پر زہریلے اثرات ہوتے ہیں

طبعی خوائص

نقطہ جوش: 960 سنٹی گریڈ

نقطہ پگھلاؤ: 568 سنٹی گریڈ

کثافت اضافی (بالمقابل پانی=1): 4.1

پانی میں حل پذیری: اچھی

1.3 سنٹی گریڈ پر بخارائی پریشر: 656kPa

ماحولیاتی اعدادوشمار

یہ مادہ آبی جانداروں کے لیے زہریلا ہے انسانی خوراک کی زنجیر (food chain) میں کہیں بھی اس کا ذخیرہ ہوسکتا ہے خاص طور پر پودوں میں اس بات کا سختی سے خیال رکھیں کہ یہ مادہ ماحول میں داخل نہ ہو کیونکہ یہ ماحول میں لمبے عرصے تک موجود رہتا ہے

نوٹس (Notes)

جسم میں داخل ہونے والی مقدار کے مطابق با قاعدہ وقفوں سے طبی معائنہ کی سفارش کی جاتی ہے پھیپھڑوں میں پانی بھرنے (lung oedema) کی علامات اکثر کئی گھنٹوں کے بعد ظاہر ہوتی ہیں اور جسمانی کام کرنے سے ان کی شدت میں اضافہ ہوجاتا ہے لہذا آرام اور طبی نگہداشت انتہائی ضروری ہے ڈاکٹر یا اس کا نامزد کردہ شخص فوراً مناسب قسم کا سپرے کرنے پر غور کریں کام کا لباس گھر ہرگز نہ لے جائیں

مزید معلومات

LEGAL NOTICE Neither the CEC nor the IPCS nor any person acting on behalf of the CEC or the IPCS is responsible for the use which might be made of this information

C IPCS, CEC 1999

IPCS
International Programme on Chemical Safety

UNEP

Prepared in the context of cooperation between the International Program on Chemical Safety and the Commission of the European Communities C IPCS, CEC 1999